21588 ـ صابن اور شیمپو كے ساتھ میت كو غسل دینا

سوال

اگر میت پر بہت زیادہ میل جمی ہوئی ہو تو صابن اور شیمپو سے غسل شروع كرنے كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میرے نزدیك تو یہی ہے كہ آپ ام عطیۃ رضی اللہ تعالی عنہ كی حدیث پر عمل كرتے ہوئے پانی اور بیری كے پتوں كے ساتھ ہی میت كو سارے غسل دیں، اور میت كی دائیں اور وضوء كےاعضاء سے ابتدا كریں، اور جمی ہوئی میل كچیل كو صاف كرنے كا اہتمام اور خیال ركھیں، اور سب غسلوں میں اسی كا اہتمام كریں حتی كہ میت میل سے صاف ہو جائے، چاہے اسے سات مرتبہ سے زیادہ بھی غسل دینا پڑے، جیسا كہ مذكورہ حدیث میں ہے.

اور صابن یا شیمپو وغیرہ كی كوئی ضرورت نہیں، لیكن اگر بیری كے ساتھ میل نہیں اترتی تو پھر صابن اور شیمپو وغیرہ جو میل كو ختم كرتے ہیں پہلے غسل سے ابتدا كرتے ہوئے استعمال كرنے میں كوئی حرج نہیں، اور مذكورہ حدیث كی بنا پر آخری غسل میں مشك كفور شامل كر لی جائے، میرے علم كے مطابق تو صحیح حدیث سے سنت طریقہ یہی ہے، جن میں ام عطیۃ رضی اللہ تعالی عنہا اور دوسری احادیث ہیں .